نماز جنازہ کا بیان مع طریقہ قانون شریعت سے

لے اور سواری پر ہو تو آگے چلنا مکروہ اور آگے ہو تو جنازہ سے دور ہو۔ (عالمگیری صغیری) مسئلہ: جنازہ لے کر چلنے میں سرہانہ آگے ہونا چاہیے (عالمگیری و بحر وغیرہ) مسئلہ: جنازہ کے ساتھ آگ لے جانا منع ہے۔ (عالمگیری و بحر)

**جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب:** مسئلہ: میت اگر پڑوسی یا رشتہ دار ہو یا کوئی نیک شخص ہو تو اس کے جنازہ کے ساتھ جانا نفل پڑھنے سے افضل ہے (عالمگیری و بحر) مسئلہ: جو شخص جنازہ کے ساتھ ہو اسے بغیر نماز پڑھے واپس نہ ہونا چاہیے اور نماز کے بعد اولیاء میت سے اجازت لے کر واپس ہو سکتا ہے اور دفن کے بعد اجازت کی ضرورت نہیں (عالمگیری) مسئلہ: جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کو دنیا کی باتیں کرنا ہنسنا منع ہے۔ (درمختار)

## جنازہ کی نماز کا بیان

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار ہوا اس کی فرضیت کا جو انکار کرے کافر ہے۔ مسئلہ: اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک شخص بھی پڑھ لے فرض ادا ہو گیا۔ (عالمگیری) نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ نماز جنازہ[1] کی نیت کر کے کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثناء پڑھے یعنی سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل ثناء ولا الہ غیرک پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے بہتر وہی درود ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اگر کوئی دوسرا درود پڑھا جب بھی حرج نہیں پھر اللہ اکبر کہہ کر اپنے اور میت کے لئے اور تمام مومنین ومومنات کے لئے یہ دعا پڑھے۔

**نماز جنازہ کی دعا:** اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان پھر اللہ اکبر کہہ کے سلام پھیر دے مسئلہ: جس کو یہ دعا یاد نہ ہو وہ اور کوئی دعائے ماثور پڑھ لے جیسے اللھم اغفرلی ولوالدی ولمن توالد ولجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین مسئلہ: نماز جنازہ کی

---

[1] نماز جنازہ کی نیت: نماز جنازہ کی یوں نیت کرے نیت کی میں نے نماز کی اللہ کے لئے اور دعا کی اس میت کے لئے اللہ اکبر۔ منہ

چاروں تکبیروں میں سے صرف پہلی تکبیر پر ہاتھ اٹھائیں اور باقی میں نہیں اور چوتھی تکبیر کہتے ہی بلا کچھ پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیریں مسئلہ: میت اگر پاگل یا نابالغ ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ **اللھم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا اجراً وذخراً وجعلہ لنا شافعاً ومشفعاً** ط اور لڑکی ہو تو **اجعلھا** اور **شافعۃ و مشفعۃ** کہیں مجنون سے ایسا پاگل مراد ہے کہ بالغ ہونے سے پہلے ہی پاگل ہو گیا (غنیۃ بہار) مسئلہ: سلام میں میت اور فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیت رہے (درمختار و ردالمحتار) مسئلہ: تکبیر و سلام کو امام جہر کے ساتھ کہے باقی تمام چیزیں آہستہ پڑھے۔ مسئلہ: نماز جنازہ میں رکن یعنی فرض دو ہیں۔ چاروں تکبیریں اور قیام اور سنت مؤکدہ تین چیزیں ہیں۔ ۱- اللہ تعالیٰ کی ثناء۔ ۲- درود شریف اور ۳- میت کے لئے دعا۔ مسئلہ: چونکہ قیام فرض ہے لہٰذا بغیر عذر بیٹھ کر یا سواری پر نماز جنازہ پڑھی تو نہ ہوئی اور اگر ولی میت یا امام بیمار تھا اس نے بیٹھ کر پڑھائی اور مقتدیوں نے کھڑے ہو کر پڑھی تو نماز ہو گئی (درمختار و ردالمحتار) مسئلہ: جس کی بعض تکبیریں چھوٹ گئیں وہ اپنی چھوٹی ہوئی تکبیریں امام کے سلام پھیرنے کے بعد کہے اور اگر یہ ڈر ہو کہ دعائیں پڑھے گا تو پوری کرنے سے پہلے لوگ میت کو کندھے تک اٹھالیں گے تو صرف تکبیریں کہہ لے دعائیں چھوڑ دے۔ (درمختار) مسئلہ: جو شخص چوتھی تکبیر کے بعد آیا تو جب تک امام نے سلام نہ پھیرا شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد تین بار اللہ اکبر کہہ لے (درمختار) مسئلہ: جن چیزوں سے تمام نمازیں فاسد ہوتی ہیں نماز جنازہ بھی ان سے فاسد ہو جاتی ہے۔ سوائے ایک بات کے کہ عورت مرد کے محاذی ہو جائے تو نماز جنازہ فاسد نہ ہوگی (عالمگیری) مسئلہ: جنازہ کی نماز کی بھی وہی شرطیں ہیں جو اور نمازوں کی ہیں۔ یعنی ۱- طہارت (نمازی کے بدن کے کپڑے اور نماز کی جگہ کا پاک ہونا نمازی کا باغسل و باوضو ہونا۔ ۲- ستر عورت۔ ۳- قبلہ کو منہ ہونا۔ ۴- نیت البتہ کوئی وقت خاص اس کے لئے معین نہیں اور تکبیر تحریمہ اس کا رکن ہے شرط نہیں۔ (ردالمحتار) اور میت کے لئے یہ شرط ہے کہ اس کو غسل دیا گیا ہو اور غسل ناممکن ہونے کی صورت میں تیمم کرایا گیا ہو اور پاک کفن پہنایا گیا ہو اگرچہ بعد میں آلودہ ہو گیا ہو اور جنازہ سامنے ہو اور جنازہ زمین پر رکھا ہو اگر جانور وغیرہ پر لدا ہو نماز نہ ہوگی۔

**کن لوگوں کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے:** مسئلہ: ہر مسلمان کی نماز پڑھی جائے اگرچہ وہ کیسا ہی گنہگار و مرتکب کبائر ہو سوائے چند قسم کے گنہگاروں کے کہ ان کی نماز نہیں۔ ۱- باغی: جو امام برحق کے خلاف لڑنے کو نکلے اور اسی بغاوت کی حالت میں مارا جائے۔ ۲- ڈاکو

کہ ڈاکہ میں مارا گیا نہ ان کو غسل دیا جائے گا۔ نہ ان کی نماز پڑھی جائے۔ ۳۔ جس نے کئی آدمیوں کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا۔ ۴۔ جس نے اپنے ماں یا باپ کو مار ڈالا اس کی بھی نماز نہیں۔ (عالمگیری در مختار و بہار)

**مسئلہ نماز جنازہ میں امامت کا حق:** بادشاہ اسلام کو ہے پھر قاضی کو پھر امام جمعہ کو پھر امام محلہ کو پھر ولی کو۔ امام محلہ کا ولی پر مقدم ہونا مستحب ہے اور یہ بھی واجب ہے کہ امام محلہ ولی میت سے افضل ہو نہیں تو ولی افضل ہے۔ (غنیۃ و در مختار) مسئلہ: ولی سے مراد میت کے عصبہ ہیں اور نماز پڑھانے میں ولیوں کی وہی ترتیب ہے جو نکاح میں ہے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ نماز جنازہ میں میت کے باپ کو بیٹے پر تقدم ہے اور نکاح میں بیٹے کو باپ پر البتہ اگر باپ عالم نہیں اور بیٹا عالم ہے تو نماز جنازہ میں بھی بیٹا مقدم ہے۔ اگر عصبہ نہ ہوں تو ذوی الارحام غیروں پر مقدم ہیں (در مختار و رد المحتار) مسئلہ: میت کا ولی اقرب (یعنی سب سے نزدیک کا رشتہ دار) غائب ہے اور ولی ابعد دور کا رشتہ دار) حاضر ہے تو یہی ابعد نماز پڑھائے۔ غائب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اتنی دور ہو کہ اس کے آنے کے انتظار میں حرج ہو (رد المحتار) مسئلہ: عورت کا کوئی ولی نہ ہو تو شوہر نماز پڑھائے وہ بھی نہ ہو تو پڑوسی یوہیں مرد کا ولی نہ ہو تو پڑوسی اوروں پر مقدم ہے (در مختار و بہار) مسئلہ: عورتوں اور بچوں کو نماز جنازہ کی ولایت نہیں۔

**نماز جنازہ کی صف:** مسئلہ: بہتر یہ ہے کہ نماز جنازہ میں تین صف کریں کہ حدیث میں ہے کہ جس کی نماز تین صفوں نے پڑھی اس کی مغفرت ہو جائے گی اور اگر کل سات ہی آدمی ہوں تو ایک امام ہو اور تین پہلی صف میں اور دو دوسری صف میں اور ایک تیسری میں (غنیۃ و بہار) مسئلہ: مستحب یہ ہے کہ میت کے سینے کے سامنے امام کھڑا ہو اور میت سے دور نہ ہو۔

**مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں:** مسئلہ: مسجد میں نماز جنازہ مطلقاً مکروہ تحریمی ہے چاہے میت مسجد کے اندر ہو یا باہر یا سب نمازی مسجد میں ہوں یا بعض (در مختار) مسئلہ: جمعہ کے دن کوئی مرا تو اگر جمعہ سے پہلے تجہیز و تکفین ہو سکے تو پہلے ہی کر لیں اس خیال سے روک رکھنا کہ جمعے کے بعد مجمع زیادہ ہوگا مکروہ ہے (رد المحتار) مسئلہ: میت کو بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا اور مٹی بھی دے دی گئی تو اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں جب تک پھٹنے کا گمان نہ ہو اور اگر مٹی نہ دی گئی ہو تو نکالیں اور نماز پڑھ کر دفن کریں (رد المحتار و در مختار)

**مردہ بچے کا کفن و دفن:** مسئلہ: مسلمان مرد کا بچہ یا مسلمان عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا پھر مر

گیا تو اس کو غسل دکفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے اور اگر مرا ہوا پیدا ہوا تو ویسے ہی نہلا کر ایک پاک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے اس کے لئے نہ نماز ہے نہ سنت طریقہ پر غسل وکفن۔ مسئلہ: جو بچہ سر کی جانب سے پیدا ہوا اور سینہ نکلنے تک زندہ رہا پھر مر گیا تو زندہ مانا جائے گا اور جو پاؤں کی طرف سے پیدا ہوا اور کمر نکلنے تک زندہ رہا پھر مرا تو زندہ مانا جائے اور اگر اتنا اتنا نکلنے سے پہلے مر جائے اگرچہ آواز دی ہو مرا سمجھا جائے (درمختار وردالمختار)

مسئلہ: بچہ چاہے زندہ پیدا ہو یا مرا یورا بنا ہو یا ادھورا ہر صورت میں اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اس کا حشر ہوگا۔ (درمختار وردالمختار و بہار) مسئلہ: مسلمان کا بچہ کافرہ سے پیدا ہوا اور وہ اس کی منکوحہ نہ تھی یعنی وہ بچہ زنا کا ہے تو اس کی نماز پڑھی جائے۔ (ردالمختار)

**قبر و دفن کا بیان:** میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے۔

**قبر کی لمبائی چوڑائی:** مسئلہ قبر کی لمبائی میت کے قد کے برابر ہو اور چوڑائی آدھے قد کی اور گہرائی کم سے کم آدھے قد کی اور بہتر یہ ہے کہ گہرائی بھی قد کے برابر ہو اور متوسط درجہ یہ کہ سینہ تک ہو (ردالمختار) اس گہرائی سے مراد یہ ہے کہ لحد یا صندوق اتنا گہرا ہو یہ نہیں کہ جہاں سے کھودنی شروع کی وہاں سے آخر تک یہ مقدار ہو۔

**لحد اور صندوق کا مطلب:** مسئلہ: قبر دو طرح کی ہوتی ہے ایک لحد یعنی بغلی جو قبلہ کی طرف اندر قبر میں جگہ کھودتے ہیں میت کو رکھنے کیلئے دوسری صندوق جو حوض کی طرح بنا کر اس میں میت کو رکھ کر تختے لگاتے ہیں۔ لحد سنت ہے اور یہ نہ بن سکے تو صندوق میں بھی حرج نہیں۔ (عالمگیری۔ بحر قاضی خاں جوہرہ نیرہ) مسئلہ: قبر کے اس حصہ میں جو میت کے جسم کے قریب ہے پکی اینٹ لگانا مکروہ ہے (عالمگیری قاضی خاں) مسئلہ: قبر میں چٹائی وغیرہ بچھانا ناجائز ہے کہ بے سبب مال ضائع کرنا ہے۔ (درمختار و بہار) مسئلہ: قبر میں اترنے والے دو تین یا جتنے آدمیوں کی ضرورت ہو اتریں یہ لوگ نیک اور امین ہوں کہ کوئی بات نامناسب دیکھیں تو لوگوں پر ظاہر نہ کریں اور اچھی دیکھیں تو چرچا کریں۔ (عالمگیری وغیرہ) مسئلہ: جنازہ قبر سے قبلہ کی جانب رکھنا مستحب ہے کہ مردہ قبلہ کی طرف سے قبر میں اتارا جائے یوں نہیں کہ قبر کی پائنتی رکھیں اور سر کی طرف سے قبر میں لائیں (درمختار عالمگیری فتح القدیر وغیرہ)

**عورت کا جنازہ کون لوگ اتاریں:** مسئلہ: عورت کا جنازہ اتارنے والے محارم ہوں (یعنی جن سے پردہ نہیں) یہ نہ ہوں تو دوسرے رشتہ والے یہ بھی نہ ہوں تو پرہیزگار غیر کے

اتارنے میں حرج نہیں (عالمگیری) مسئلہ: میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں بسم اللہ و باللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ (ردالمحتار) و (عالمگیری)

**میت کی کروٹ اور رخ:** مسئلہ: میت کو داہنی کروٹ پر لٹائیں اور اس کا منہ قبلہ کو کریں اگر قبلہ کی طرف منہ کرنا بھول گئے اور تختہ لگانے کے بعد آیا تو تختہ ہٹا کر قبلہ رو کر دیں اور اگر مٹی دینے کے بعد یاد آیا تو نہیں یونہی اگر بائیں کروٹ پر رکھا یا۔ جدھر سرہانہ ہونا چاہیے ادھر پاؤں کیئے تو اگر مٹی دینے کے پہلے یاد آیا تو ٹھیک کر دیں ورنہ نہیں۔ (عالمگیری درمختار و ردالمحتار) مسئلہ: قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں اور نہ کھولی تو حرج نہیں (جوہرہ و بہار) مسئلہ: میت کو لحد میں رکھنے کے بعد لحد کو کچی اینٹوں سے بند کر دیں اور زمین نرم ہو تو تختے لگانا بھی جائز ہے۔ تختوں کے درمیان جھری رہ گئی تو اسے ڈھیلے وغیرہ سے بند کر دیں صندوق کا بھی یہی حکم ہے (درمختار و ردالمحتار و بہار) مسئلہ: عورت کا جنازہ ہو تو قبر میں اتارنے سے تختہ لگانے تک قبر کو کپڑے وغیرہ سے چھپائے رکھیں۔ مرد کی قبر کو دفن کرتے وقت نہ چھپائیں البتہ اگر مینہ وغیرہ کوئی عذر ہو تو چھپانا جائز ہے۔ عورت کا جنازہ بھی ڈھکا رہے۔ (جوہرہ درمختار و بہار)

**مٹی کب اور کس طرح دی جائے اور مٹی دیتے وقت کیا پڑھے:** مسئلہ: تختہ لگانے کے بعد مٹی دی جائے مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں منھا خلقنکم دوسری بار وفیھا نعیدکم تیسری بار منھا نخرجکم تارۃ اخری پھر باقی مٹی کھرپی پھوڑے وغیرہ جس چیز سے ہو سکے قبر میں ڈالیں اور جتنی مٹی قبر سے نکلی اس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے (عالمگیری جوہرہ وعینی شرح کنز) مسئلہ: ہاتھ میں جو مٹی لگی ہے اسے جھاڑ دیں یا دھو ڈالیں اختیار ہے (بہار شریعت) مسئلہ: قبر چوکھنٹی نہ بنائیں بلکہ اس میں ڈھال رکھیں جیسے اونٹ کا کوہان قبر پر پانی چھڑکنے میں حرج نہیں بلکہ بہتر ہے قبر ایک بالشت اونچی ہو یا کچھ تھوڑی سی زیادہ (عالمگیری ردالمحتار) مسئلہ: جہاز پر انتقال ہوا اور کنارہ قریب نہ ہو تو غسل و کفن دے کر نماز پڑھ کر سمندر میں ڈبو دیں۔ (غنیۃ و ردالمحتار)

**قبر پر قبہ بنانا، پختہ کرنا، کتبہ لگانا:** مسئلہ: علماء و سادات کی قبور پر قبہ وغیرہ بنانے میں حرج نہیں اور قبر کو پختہ نہ کیا جائے (درمختار و ردالمحتار) یعنی اندر سے پختہ نہ کی جائے اور اگر اندر

کچی ہو اور اوپر سے پختہ تو حرج نہیں (بہار شریعت) مسئلہ: اگر ضرورت ہو تو قبر پر نشان کے لئے کچھ لکھ سکتے ہیں مگر ایسی جگہ نہ لکھیں کہ بے ادبی ہو (جواہرہ و درمختار) مسئلہ: ایسے قبرستان میں دفن کرنا بہتر ہے جہاں صالحین کی قبریں ہوں۔ مسئلہ: مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد قبر پر سورۃ بقر کا اول و آخر پڑھیں۔ سرہانے الم سے مفلحون تک اور پائینتی امن الرسول سے ختم سورۃ تک پڑھیں۔ (جوہرہ و بہار شریعت)

**قبر کا ادب:** مسئلہ: قبر پر بیٹھنا' سونا' چلنا' پاخانہ' پیشاب کرنا حرام ہے قبرستان میں جو نیا راستہ نکالا گیا اس پر چلنا ناجائز ہے چاہے نیا ہونا معلوم ہو یا اس کا گمان ہو۔ (عالمگیری درمختار و بہار) مسئلہ: اپنے کسی رشتہ دار کی قبر تک جانا چاہتا ہے مگر قبروں پر چلنا پڑے گا تو وہاں تک جانا منع ہے دور ہی سے فاتحہ پڑھ دے قبرستان میں جوتیاں پہن کر نہ جائے ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے پہنے دیکھا تو فرمایا جوتے اتار دے نہ قبر والے کو تو تکلیف دے نہ وہ تجھے۔ (بہار شریعت)

**زیارت کا دن اور وقت:** زیارت قبور' قبروں کی زیارت کو جانا سنت ہے ہر ہفتہ میں ایک دن زیارت کرے جمعہ یا جمعرات یا سنیچر یا دوشنبہ کے دن مناسب ہے۔ سب سے افضل جمعہ کا دن صبح کا وقت ہے اولیائے کرام کے مزارات پر سفر کر کے جانا جائز ہے اولیا اپنے زیارت کرنے والوں کو نفع پہنچاتے ہیں اور اگر وہاں کوئی خلاف شرع بات ہو جیسے عورتوں کا سامنا۔ باجہ وغیرہ تو اس کی وجہ سے زیارت نہ چھوڑی جائے کہ ایسی باتوں سے نیک کام چھوڑا نہیں جاتا بلکہ اسے برا جانے اور ہو سکے تو بری بات کو دور کرے (ردالمحتار و بہار) مسئلہ: سلامتی اسی میں ہے کہ عورتوں کو زیارت قبور سے روکا جائے۔ (ردالمحتار و فتاویٰ رضویہ و بہار)

**زیارت قبر کا طریقہ:** یہ ہے کہ پائینتی کی طرف سے جا کر میت کے منہ کے سامنے کھڑا ہو اور یہ کہے السلام علیکم اھل دار قوم مومنین انتم لنا سلف و ان شاء اللہ بکم لاحقون نسئل اللہ لنا ولکم العفو والعافیۃ یرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین اللھم رب الارواح الفانیۃ والاجساد البالیۃ والعظام النخرۃ ادخل ھذہ القبور منک روحاً وریحاناً ومنا تحیۃ وسلاماً پھر فاتحہ پڑھے اور بیٹھنا چاہے تو اتنے فاصلے پر بیٹھے کہ جتنی دور پر زندگی میں اس کے پاس بیٹھتا تھا (ردالمحتار) مسئلہ: میت کے سرہانے سے نہ آئے کہ میت کے لئے تکلیف کا سبب ہے یعنی میت کو گردن

پھیر کر دیکھنا پڑے گا (ردالمحتار و بہار)

**مردوں کو ثواب پہنچانے کا بیان:** مسئلہ: قبرستان میں جائے تو الحمد شریف اور الم سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی اور امن الرسول آخر سورۃ تک اور سورۃ یٰسین اور تبارک الذی اور الھکم التکاثر ایک ایک بار قل ھو اللہ بارہ یا گیارہ یا سات یا تین بار پڑھے اور ان سب کا ثواب مردوں کو پہنچائے حدیث میں ہے جو گیارہ بار قل ھو اللہ شریف پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو پہنچائے تو مردوں کی گنتی برابر اسے ثواب ملے گا۔ (درمختار و ردالمحتار و بہار)

**ایصال ثواب:** نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ' صدقہ' خیرات اور ہر قسم کی عبادت اور عمل نیک فرض و نفل کا ثواب مردوں کو پہنچا سکتا[1] ہے۔ ان سب کو پہنچے گا اور اس پہنچانے والے کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملے یہ نہیں کہ اسی ثواب کی تقسیم ہو کر ٹکڑا ٹکڑا ملے (شرح عقائد ہدایہ' عالمگیری ردالمحتار) بلکہ یہ امید ہے کہ اس ثواب پہنچانے والے کے لئے ان سب کے مجموعہ کے برابر ملے مثلاً کوئی نیک کام کیا جس کا ثواب کم سے کم دس ملے گا اس نے دس مردوں کو پہنچایا تو ہر ایک کو دس دس ملیں گے۔ اور اس کو ایک سو دس اور ہزار کو پہنچایا تو اسے دس ہزار اعلیٰ ہذا القیاس (فتاویٰ رضویہ و بہار) مسئلہ: قبر کو بوسہ دینا اور اس کا طواف منع ہے۔ (بہار شریعت) و (اشعۃ اللمعات) مسئلہ: قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک رہیں گے تسبیح کریں گے اور میت کا دل بہلے گا (ردالمحتار و بہار) یونہی جنازہ پر پھولوں کی چادر ڈالنے میں حرج نہیں (بہار شریعت) مسئلہ: قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیے اس لئے کہ گھاس کی تسبیح سے رحمت اترتی ہے اور میت کو انس ہوتا ہے اور گھاس نوچنے میں میت کا حق ضائع کرنا ہے۔ (ردالمحتار و بہار) مسئلہ: اولیاء اور علماء کے مزاروں پر غلاف ڈالنا جائز ہے جب کہ یہ مقصود ہو کہ مزار والے کی وقعت عام لوگوں کی نظر میں ہو لوگ ادب کریں اور برکت حاصل کریں۔ (ردالمحتار)

**ماتم پرسی' تعزیت کا ثواب:** تعزیت' یعنی ماتم پرسی کرنا سنت ہے۔ حدیث میں ہے جو

---

[1] عقائد نسفیہ میں ہے وفی دعاء الاحیا الاموات و صدقتہم عنہم نفع لہم یعنی مردوں کے لئے زندوں کی دعا کرنے سے اور ان کیلئے صدقہ دینے سے مردوں کو نفع پہنچتا ہے مخالف اس کا معتزلی فرقہ ہے (شرح عقائد) اور ہدایہ میں ہے ان الانسان له ان یجعل ثواب عمله لغیره صلوة او صوما او صدقة او غیرها عند اهل السنة و الجماعة یعنی اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ آدمی اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو بخش سکتا ہے چاہے نماز کا ہو یا روزہ کا یا صدقہ یا ان کے علاوہ کوئی اور عمل خیر ہو جیسے تلاوت قرآن و اذکار وغیرہ۔ شرح فقہ اکبر میں ہے مذہب ابی حنیفۃ و احمد و جمہور السلف انہ وصولہا یعنی امام ابو حنیفہ و امام احمد بن حنبل وغیرہ سب بزرگوں کا مذہب ہے کہ عبادت بدنی و مالی کا ثواب مردے کو پہنچتا ہے۔ منہ

اپنے بھائی مسلمان کی مصیبت میں تعزیت کرے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے کرامت کا جوڑا پہنائے گا (ابن ماجہ) ایک اور حدیث میں ہے جو کسی مصیبت والے کی تعزیت کرے گا اسے اسی کے برابر ثواب ملے گا۔ (ترمذی وابن ماجہ)

**تعزیت میں کیا کہے:** تعزیت میں یہ کہے اللہ تعالیٰ مرنے والی کی مغفرت فرمائے اور اس کو اپنی رحمت میں ڈھانکے اور تم کو صبر روزی کرے اور اس مصیبت پر ثواب دے حضور علیہ السلام نے ان لفظوں میں تعزیت فرمائی **للہ ما اخذ و اعطی و کل شئی عندہ باجل مسمی** خدا ہی کا ہے جو اس نے لیا اور دیا ہر چیز اس کے یہاں ایک مقرر معیاد کے ساتھ ہے۔ (عالمگیری وغیرہ) مسئلہ: مستحب یہ ہے کہ میت کے تمام اقارب کو تعزیت کریں چھوٹے بڑے مرد عورت سب کو مگر عورت کو اس کے محارم ہی تعزیت کریں۔ (عالمگیری و بہار)

**تعزیت کا وقت:** تعزیت کا وقت موت سے لے کر تین دن تک ہے اس کے بعد مکروہ ہے کہ غم تازہ ہوگا لیکن اگر تعزیت کرنے والا یا جس کی تعزیت کی جائے وہاں موجود نہیں یا اسے علم نہیں تو بعد میں حرج نہیں (جوہرہ ردالمحتار) مسئلہ: قبرستان میں تعزیت کرنا بدعت ہے (ردالمحتار) مسئلہ: دفن سے پہلے بھی تعزیت جائز ہے مگر افضل یہ ہے کہ دفن کے بعد ہو لیکن اگر میت کے گھر والے بے صبری کے ساتھ رونا پیٹنا کرتے ہوں تو ان کی تسلی دفن سے پہلے ہی کرے (جوہرہ) مسئلہ: جو ایک بار تعزیت کر آیا اسے دوبارہ تعزیت کے لئے جانا مکروہ ہے۔ (درمختار)

**میت کا کھانا:** مسئلہ: میت کے گھر والے تیجہ چالیسواں وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز اور بری بدعت ہے شرع میں دعوت خوشی کے وقت ہے کہ غم کے وقت لیکن اگر فقیروں محتاجوں کو کھلائیں تو بہتر ہے (فتح القدیر) مسئلہ: تیجے وغیرہ کا کھانا کرنا میت کے چھوڑے ہوئے مال سے جائز نہیں۔ البتہ جب وہ مال بٹ جائے تو جو چاہے اپنے حصے سے کرے (خانیہ وغیرہ) مسئلہ: میت کے پڑوسی یا دور کے رشتہ دار اگر میت کے گھر والوں کے لئے اس دن اور رات کے لئے کھانا لائیں تو بہتر ہے اور انہیں اصرار کر کے کھلائیں۔ (ردالمحتار و بہار) مسئلہ: میت کے گھر والوں کو جو کھانا بھیجا جاتا ہے یہ کھانا صرف گھر والے کھائیں اور انہیں کے لائق بھیجائے زیادہ نہیں اوروں کو وہ کھانا کھانا منع ہے (کشف الغطاء و بہار شریعت) اور صرف پہلے دن کھانا بھیجنا سنت ہے اس کے بعد مکروہ ہے (عالمگیری و بہار)

**نوحہ اور بین:** نوحہ یعنی میت کی خوبیاں مبالغہ کے ساتھ بیان کر کے آواز سے رونا جس کو

بین کہتے ہیں یہ بالا جماع حرام ہے یوہیں واویلا ومصیبتا کہہ کے چلانا (جوہرہ نیرہ) مسئلہ: کپڑے پھاڑنا منہ نوچنا' بال کھولنا سر پر دھول ڈالنا چھاتی پیٹنا ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام ہیں۔ اور حرام ہیں۔ (عالمگیری) حدیث میں ہے جو منہ پیٹے گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا پکارنا پکارے۔ (یعنی نوحہ کرے) وہ ہم سے نہیں (بخاری ومسلم) دوسری حدیث میں ہے جو سر منڈائے اور نوحہ کرے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔ مسئلہ: آواز سے رونا منع ہے اور آواز نہ نکلے تو اس میں حرج نہیں ایسا رونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ صاحبزادہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر حضور کے آنسو نکلے اور فرمایا کہ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم پر اللہ تعالیٰ عذاب نہیں دے گا۔ البتہ زبان کی وجہ سے عذاب دیتا ہے یا رحم فرماتا ہے اور رونے والوں کی وجہ سے مردے کو تکلیف ہوتی ہے مردہ بھی روتا ہے (ملخص جوہرہ و بہار و بخاری و مسلم وغیرہ) سوگ: تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں مگر عورت شوہر کے مرنے پر چار مہینے دس دن سوگ کرے (بخاری ومسلم) مسئلہ: مصیبت پر صبر کرے تو اسے دو ثواب ملتے ہیں ایک مصیبت کا اور دوسرا صبر کا اور جزع فزع سے دونوں جاتے رہتے ہیں (ردالمحتار) حدیث میں ہے جس مسلمان مرد یا عورت پر کوئی مصیبت آئی اسے یاد کر کے انا للہ وانا الیہ راجعون کہے اگرچہ مصیبت کو زمانہ گزر گیا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر نیا ثواب عطا فرماتا ہے اور ویسا ہی ثواب دیتا ہے جیسا اس دن کہ جس دن مصیبت آئی تھی۔ (احمد وبیہقی)

# شہید کا بیان

شہید زندہ ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا تقولو المن الایہ یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تمہیں خبر نہیں اور فرماتا ہے ولا تحسبن الذین قتلوا --- الی اجرا المومنین یعنی جو لوگ راہ خدا میں قتل کیے گئے انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ اپنے رب کے یہاں زندہ ہیں انہیں روزی ملتی ہے اللہ نے اپنے فضل سے جو انہیں دیا ہے اس پر خوش ہیں اور جو لوگ بعد والے ابھی ان سے نہ ملے ان کے لئے خوشخبری کے طالب کہ ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشخبری چاہتے ہیں اور یہ کہ ایمان والوں کا اجر اللہ ضائع نہیں فرماتا حدیثیں تو شہدا کی فضیلت میں بہت آئی ہیں۔